Rampur State Gazette

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ دوشنبہ تاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۷ فروری ۱۹۳۹ء سنہ ۵۱ جلد

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری تقرر منظور حسن خاں عہدہ اڈیشنل سربراہکار	۲
۲	تجویز تنخواہ یاقوتی بیگم وغیرہ	۲-۳

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم: واقع ۲۲ فروری ۱۹۳۹ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ علاقہ خام میں بسلسلہ ثانی فصل خریف ۱۳۴۶ف منظور حسن عامل ایڈیشنل سربراہکار کے عارضی تقرر کی بہ تنخواہ ۳۵ (پینتیس روپیہ) ماہوار از ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۸ء تا ۳۱ جنوری ۱۹۳۹ء منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار: واقع ۲۲ فروری ۱۹۳۹ء

جیسی(?) رشوتھ(?) کے سلسلہ میں ۱۹ فروری کو بلوہ ہو جانیکی خبر معلوم ہو کر دلی رنج و افسوس رہا۔ لیکن یہ امر اطمینان بخش ہے کہ جن افسران کو ہم نے مامور کیا تھا کہ وہ فوراً موقع پر جا کر انتظام کریں۔ انہوں نے حالات پر بہت جلد قابو پا لیا۔ اور مزید فساد نہیں ہونے پایا۔ ہمارا منشاء ہے کہ اس واقعہ کے متعلق مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کیجائے لہذا ہم حکم دیتے ہیں کہ پولیس کی تحقیقات عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس بذات خود کریں۔ اور سپرنٹنڈنٹ(?) پولیس اینڈ وائرلیس(?) ریاست رامپور کے مشورے سے وہ اپنی رپورٹ مع سفارشات عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔ منسٹر انچارج پولیس کو ارسال کریں۔ عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر ملاحظہ کرینگے کہ اس رپورٹ پر کیا کارروائی کی جائے۔ عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر ایک مفصل رپورٹ تمام واقعہ کی ہمارے ملاحظہ میں پیش کریں گے۔

(۲) اس بلوے کے موقع پر سب انسپکٹر پولیس کے گولی چلانے کے متعلق تحقیقات مجسٹریٹ کا نتیجہ عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر (چیف مجسٹریٹ) مع اپنی رائے کے ہمارے ملاحظہ میں پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے تعمیل عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اصل روبکار اجلاس ہمایوں (اردو انگریزی) صادرہ ۲۲ فروری سنہ حال عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر منسٹر انچارج پولیس کی خدمت میں اور ایک نقل عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر (چیف مجسٹریٹ) کیخدمت میں مرسل ہو کر تصدیع دیا جائے کہ براہ کرم حسب منشائے حکم ہمایوں کارروائی فرمائی جائے۔ ایک نقل روبکار (اردو) برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔

مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۳۹ء (دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(مورخہ ۳ فروری ۱۹۳۹ء)

مسماۃ یاقوتی بیگم مدعیہ اپیلانٹ

بنام

احمد علیخاں مدعا علیہ ریسپانڈنٹ

دعویٰ استقرار حق

مقدمہ مندرجہ عنوان۔ مسل عدالت ابتدائی کو اس حکم کے ساتھ بھیجی گئی تھی کہ وہ خالص منافع حصہ مدعیہ کا تعین کر کے تجویز پیش کرے۔ عدالت ابتدائی کی تجویز موصول ہوئی۔ بعد ملاحظہ تجویز و عذرات فریقین بحث وکلاء سماعت ہوئی۔ عدالت ابتدائی نے بروئے جمعبندی ۱۳۴۳ف کل نشست آراضی پانچ سو بیگہ ایک ہزار دو سو چھتیس روپیہ تیرہ آنہ چھ پائی ([illegible]) مانتے ہوئے ایک سو پچاس بیگہ پر مالیت [illegible] کا منافع بلا مجرائی اخراجات تجویز کیا ہے۔ اور رقم چوکیدارہ و تحصیل و مصارف وصول آمدنی [illegible] مجرا دیتے ہوئے خالص منافع حصہ مدعیہ [illegible] قرار دیا ہے۔ عدالت کی تجویز تعین منافع کے متعلق صحیح نہیں ہے جمعبندی کے ملاحظہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۳۴۳ف کی نشست [illegible] ہے اور اس سال میں صرف [illegible] وصول ہوتے ہیں عدالت کی مجوزہ رقم [illegible] ان دونوں رقوم سے مطابقت نہیں کرتی بمقابلہ نشست منافع حصہ مدعیہ [illegible] اور بمقابلہ وصول [illegible] ہوتا ہے۔

عدالت ابتدائی نے ۱۳۴۳ فصلی کی کل نشست پر حصہ مدعیہ قائم کیا ہے۔ حالانکہ مدعیہ اسی قدر قسم پانے کی مستحق ہے۔ جس قدر مدعا علیہ کو وصول ہوئی خواہ ۱۳۴۳ف میں یا اس سال کی بقایا سنین مابعد میں۔

وکیل مدعیہ کی یہ بحث ہے کہ ۱۳۴۳ف کا جو وصول سالہائے مابعد میں ہوا ہے۔ وہ بھی ۱۳۴۳ف کے منافع میں شامل کیا جانے۔ اس کی تائید میں انہوں نے نظیر آل انڈیا رپورٹر ۱۹۲۳ء صفحہ ۳۱۱ پیش کی جس سے ہم کو اتفاق ہے

چونکہ مسل میں صرف ۱۳۴۳ف کی جمعبندی شامل ہے۔ لہذا ۱۳۴۴ف و ۱۳۴۵ف کی جمعبندیات تحصیل سے طلب کر کے ملاحظہ کیگئیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۳۴۳ف میں [illegible] اور ۱۳۴۴ف میں [illegible] اور ۱۳۴۵ف میں [illegible] روپیہ بابت بقایا ۱۳۴۳ف وصول ہو کر کل رقم [illegible] ہوئی۔ اس کے اعتبار سے حصہ مدعیہ بقدر [illegible] ہوتا ہے عدالت ابتدائی نے جو خرچ تعدادی [illegible] حصہ مدعیہ میں مجرا دیا ہے۔ اس سے ہم کو اتفاق ہے۔ لہذا [illegible] میں سے [illegible] مجرا کرنے کے بعد خالص منافع حصہ مدعیہ [illegible] تجویز کیا جاتا ہے ۱۳۴۳ف کی وہ بقایا جو منافع میں محسوب کر لی گئی ہے

اس کے پانے کی آئندہ مدعیہ مستحق نہ ہوگی۔

وکیل مدعیہ کی یہ بھی بحث ہے کہ پانچ روپیہ سال جو وقف نامہ میں سیتا خاں کو آراضی وقف خیر سے دیا جانا تحریر ہے وہ بھی اس کی ڈگری کئے جائیں۔ ہمارے نزدیک مدعیہ بروئے وقف نامہ یہ رقم پانے کی مستحق ہے۔ لہذا یہ رقم بھی درج ڈگری کی جائے

حکم ہوا کہ

منافع آراضی حصہ مدعیہ تعدادی دو سو اٹھتر روپیہ تین پائی ([illegible]) و پانچ روپیہ سالانہ از آراضی وقف خیر کل بقدر دو سو تراسی روپیہ [illegible] ([illegible]) درج ڈگری ہو۔

[illegible]